بگ ڈیٹا کا تجزیہ | بچوں کی صحت

اعداد وشمار تقریباً وہی، لیکن رینکنگ میں کمی: سندھ میں بیس سال کے دوران شرحِ خواندگی کی صورتحال۔

سندھ مردوں کی شرح خواندگی میں معمولی دوسرے سے آخری نمبر پر

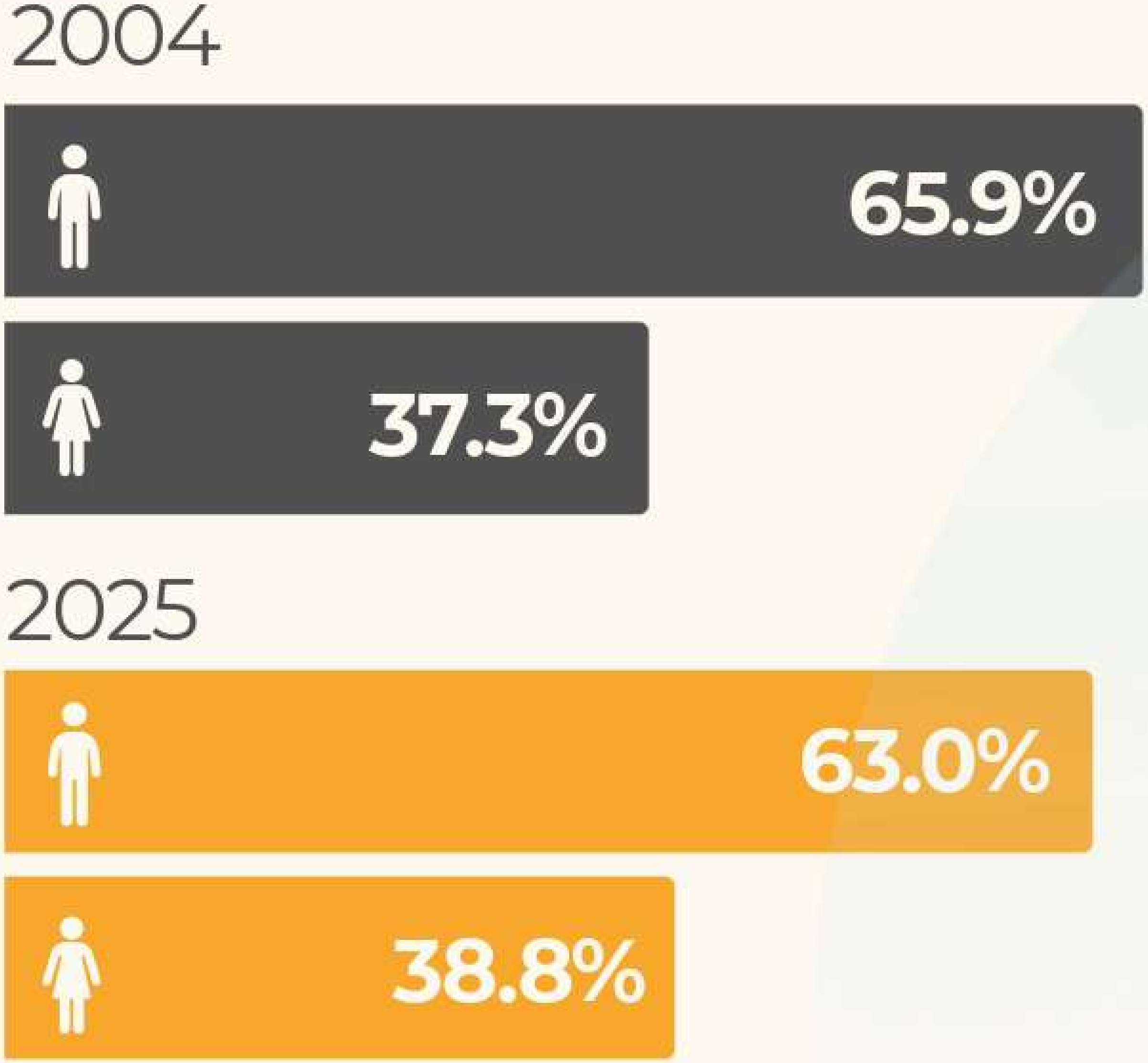

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ (بڑے ڈیٹا کا جائزہ)

شرح خواندگی

اعداد وشمار تقریباً وہی، لیکن رینکنگ میں کمی: سندھ میں بیس سال کے دوران شرح خواندگی کی صورتحال۔

(اسلام آباد)، 14 جولائی 2026

پاکستان میں شرح خواندگی پر بات کرتے ہوئے عموماً پورے ملک کے اوسط اعداد وشمار پیش کیے جاتے ہیں۔ لیکن جب ہر صوبے کی صورتحال الگ الگ دیکھی جائے تو ایک مختلف تصویر سامنے آتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ محض ایک جگہ ٹھہر جانا یا مزید کوئی بہتری نہ لانا بھی پیچھے رہ جانے کی وجہ بن سکتی ہے۔

2004 میں، پنجاب کے بعد سندھ مردوں کی خواندگی کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر تھا۔اس وقت سندھ میں مرد حضرات کی شرح خواندگی 65.9%اور خواتین کی شرح خواندگی 37.3% تھی، جبکہ یہ صوبہ(28.6 فیصد پوائنٹس کے ساتھ) شرح خواندگی کے صنفی فرق کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر سب سے کم ترین سطح پر تھا۔

بیس سال بعد سندھ کی پوزیشن میں نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔

2025 میں، سندھ میں مرد حضرات کی شرح خواندگی 63.0% ہے، جو چاروں صوبوں میں سب سے کم ہے۔ جبکہ خواتین کی شرح خواندگی معمولی اضافے کے ساتھ 38.8% ہو گئی ہے، جس سے سندھ (پوزیشن کے لحاظ سے) تیسرے نمبر پر آگیا ہے۔ مردوں اور خواتین کی شرح خواندگی کا فرق کم ہو کر 24.2 فیصد پوائنٹس رہ گیا ہے۔

شرح خواندگی کی صورتحال میں کیا تبدیلی آئی؟ سندھ میں کوئی تبدیلی دیکھنے میں نہیں آئی— جبکہ دوسرے صوبے رینکنگ میں آگے

سندھ کی شرح خواندگی کی کہانی میں سب سے نمایاں بات کمی نہیں، بلکہ ترقی کا تقریباً رک جانا ہے۔

گزشتہ بیس سال کے دوران سندھ میں شرح خواندگی کے اعداد میں بہت کم تبدیلی آئی، جبکہ دوسرے صوبوں نے کہیں زیادہ تیزی سے ترقی کی۔

- خیبر پختونخوا میں مرد حضرات کی شرح خواندگی 65.3% سے بڑھ کر 76.8%اور خواتین کی شرح خواندگی 27.1% سے بڑھ کر 46.0% ہو گئی ہے۔اس طرح خیبر پختونخوا دونوں صورتحال میں سندھ سے آگے رہا۔
- بلوچستان میں مرد حضرات کی شرح خواندگی 52.7% سے بڑھ کر 65.2% ہو گئی ہے۔ اگرچہ 2004 میں بلوچستان، سندھ سے تقریباً 13% پوائنٹس پیچھے تھا، لیکن اب وہ سندھ سے آگے نکل چکا ہے۔
- پنجاب اپنی پہلی پوزیشن پر برقرار ہے۔ وہاں مرد حضرات کی شرح خواندگی بڑھ کر 72.8% اور خواتین کی شرح خواندگی 60.3% تک جا پہنچی ہے۔

سبق: ایک جگہ ایک جگہ ٹھہر جانے یا مزید کوئی بہتری نہ لانے کا مطلب پیچھے رہ جانا ہے

سندھ کی یہ صورتحال پالیسی سازی کے حوالے سے ایک اہم سبق واضح کرتا ہے کہ ترقی ہمیشہ "اضافی اور تقابلی (relative) "ہوتی ہے۔ جب دوسرے صوبے تیزی سے آگے بڑھ رہے ہوں، تو برسوں تک تقریباً ایک جیسے نتائج برقرار رکھنا بھی نسبتاً پیچھے رہ جانے کا سبب بن جاتا ہے۔

گزشتہ بیس سال کے دوران سندھ میں شرح خواندگی کے اعداد وشمار میں مجموعی طور پر بہت کم تبدیلی آئی ہے، جبکہ پنجاب، خیبر پختونخوا اور بلوچستان نے کہیں زیادہ تیزی سے ترقی کی ہے۔ اسی وجہ سے سندھ میں شرح خواندگی تقریباً ایک ہی سطح پر رہنے کے باوجود صوبوں کی درجہ بندی (rankings) میں اس کی پوزیشن نمایاں طور پر نیچے آ گئی۔

صرف قومی اوسط اعداد وشمار پر توجہ دینے سے صوبوں کے درمیان یہ اہم فرق نظر انداز ہو سکتے ہیں۔ مستقبل کی تعلیمی پالیسی اور وسائل کن علاقوں پر زیادہ مرکوز ہونے چاہییں، اسے سمجھنے کے لیے ہر صوبے کی صورتحال کو الگ سے دیکھنا ضروری ہے۔

شرح خواندگی میں معمولی تبدیلی کے باوجود سندھ مردوں کی شرح خواندگی میں دوسرے سے آخری نمبر پر

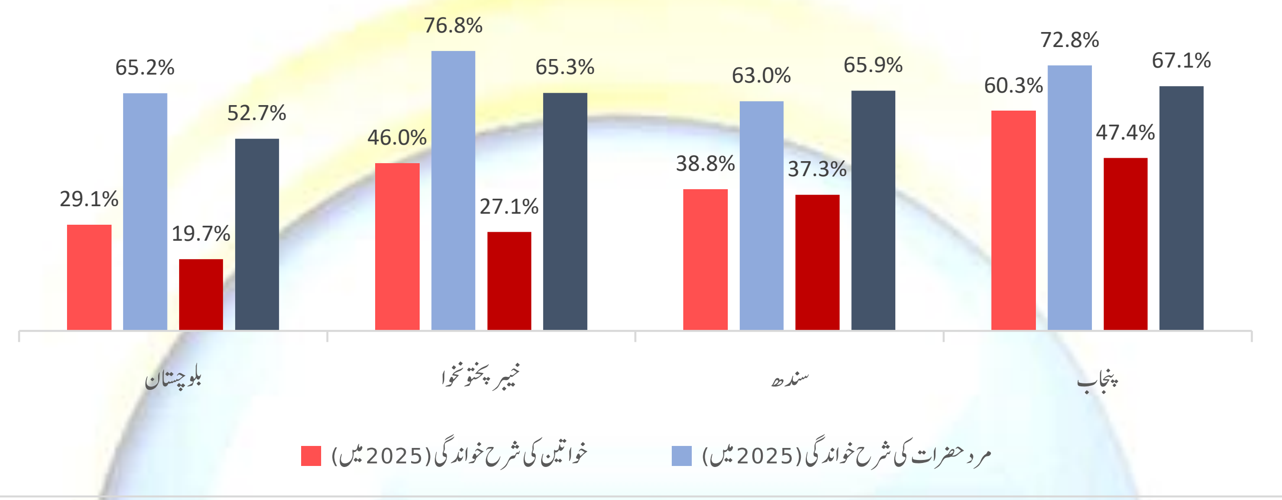

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

سندھ میں صنفی فرق کم، مگر شرح خواندگی میں پیش رفت دیگر صوبوں سے پیچھے

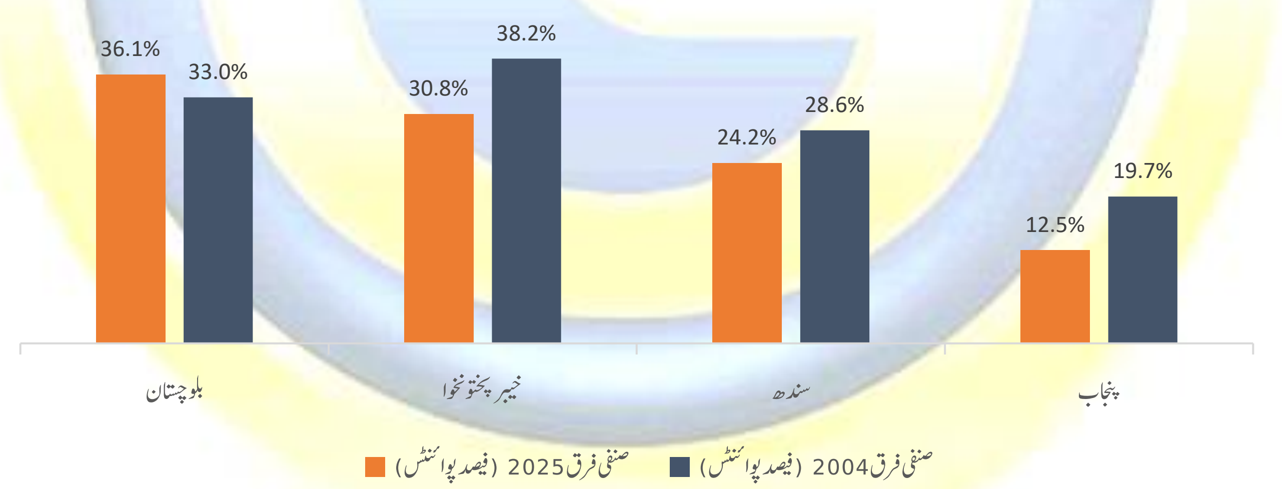

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ پاکستان کے ''ڈیجیٹل اینالیٹکس اٹلس آف ڈیولپمنٹ (1990–2025)'' کی مدد سے کیا گیا ہے۔ جس میں قومی سطح پر شماریاتی طور پر منتخب گھرانوں کے سروے سے حاصل ہونے والے صوبائی شرح خواندگی کے اعداد وشمار جمع کیے گئے ہیں۔ اس موازنے میں 2004 سے 2025 کے دوران پاکستان کے صوبوں میں مرد حضرات اور خواتین کی شرح خواندگی، اور دونوں کے درمیان صنفی فرق میں آنے والی تبدیلیوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Tuesday, 14 July 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll 2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)